ادارہ

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی دعوت پر کراچی میں علماء و مفتین کا اجتماع' حدود آرڈیننس میں مجوزہ ترامیم بالاتفاق مسترد

ایڈیٹر حافظ راشد الحق کے سفرِ عمرہ پر ہونے کی وجہ سے حدود آرڈیننس اور ویٹی کن پوپ کے بیان سے متعلق حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے حوالہ سے الحق کا مؤقف پیش کیا جارہا ہے۔..................(ادارہ)

کراچی۔ تمام مکاتب فکر کے علماء ومشائخ نے حدود آرڈیننس میں ترمیمی بل کو متفقہ طور پر مسترد کرتے ہوئے اسے اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ سے صریح بغاوت قرار دیا اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس بل کو فوری طور پر قومی اسمبلی سے واپس لیا جائے۔ یہ فیصلہ اس اجتماع میں کیا گیا جو آج جامعہ دارالخیر گلستان جوہر میں جمعیۃ علماء اسلام کے سربراہ سینیٹر مولانا سمیع الحق کی صدارت میں ہوا جس میں دیوبندی' بریلوی' اہل حدیث' شیعہ' سنی اور بعض دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ تین گھنٹے کے اس اجلاس سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے اپنے خطاب میں اس صورتحال کا مفصل جائزہ لیا اور کہا کہ عالمی صلیبی اور صہیونی قوتوں کے دباؤ پر پاکستان کا اسلامی تشخص ختم کرانے کے طویل پروگرام کا پہلا حصہ آئین سے اللہ کے قوانین واحکام کو منسوخ کرانا ہے اور ہر وہ چیز مٹائی جارہی ہے جو اس ملک سے اسلامی ریاست ہونے کے طور پر پیش کی جاسکے۔ اور یہ سلسلہ آگے چل کر توہین رسالت ایکٹ امتناع قادیانیت کی منسوخی اور آئین میں پاکستان کا سرکاری مذہب ہونے کی ساری باتیں منسوخ کردی جائیں گی۔ اجلاس میں جماعت غرباء اہل حدیث' مرکزی جمعیۃ اہل الحدیث' شیعہ علماء کونسل' جمعیۃ علماء پاکستان (نورانی) سواد اعظم اہل سنت' پاکستان ڈیموکریٹک پارٹی' تنظیم العلماء پاکستان' مرکزی ختم نبوت پاکستان' تحریک اسلامی (علامہ ساجد نقوی گروپ) جمعیۃ علماء اسلام (ف)' جمعیۃ علماء اسلام (س)' پاکستان شریعت کونسل' ملت اسلامیہ' جہاد اسلامی (مرتضیٰ پویا گروپ)' متحدہ علماء فورم اور دیگر پارٹیوں نے شرکت کی جبکہ جامعہ بنوری ٹاؤن' اشرف المدارس' جامعۃ الخیر' مدرسہ احسن العلوم' جامعۃ الرشید' جامعہ ربانیہ' جامعہ درویشیہ کے علماء اور مفتیان کرام نے بھی شرکت کی۔ اور اس ترمیمی بل کے غیر شرعی ہونے پر مدلل خطاب کیا۔ جمعیت علماء اسلام (س) کی دعوت پر اس اجتماع میں متفقہ طور پر حسب ذیل قرارداد پیش کی گئی۔ ایک قرارداد میں بلوچستان کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا اور اپوزیشن اور حکومت دونوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس نازک وقت میں حکومت مخالف تحریک کو پاکستان مخالف تحریک بننے سے بچائیں اور

بیرونی سازشوں کے ذریعہ پاکستان کی وحدت کو نقصان پہونچانے کی کوششوں کو ناکام بنادیں قرارداد میں کہا گیا ہے۔

O

جمعیت علماء اسلام کے سربراہ سینیٹر مولانا سمیع الحق نے حدود آرڈیننس کے بارہ میں مجوزہ ترمیمی بل کے بارے میں ملک کے جید اور مستند علماء اور حکومت کی مذاکراتی ٹیم کے درمیان مفاہمت اور قرآن وسنت کی بالادستی پر اتفاق رائے کو یقینی بنا کر اس پر عملدرآمد پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ امریکہ اور مغربی ممالک حکمرانوں سے حدود اللہ پر خود کش حملہ کرانا چاہتے ہیں۔ جس میں پرخچے صرف حکمرانوں ہی کے اڑیں گے۔ مگر خوشی ہے کہ حکمرانوں نے تدبیر اور دوراندیشی سے کام لے کر اپنے آپ کو اور قوم کو ایک نہایت گھناؤنی سازش سے بچالیا ہے۔ مولانا سمیع الحق نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ حکومت مذاکراتی ٹیم سے طے شدہ امور کے مطابق ڈرافٹ اسمبلی میں پیش کرے گی۔ کیونکہ طے شدہ معاملات سے انحراف سے قوم اور ملک دوبارہ ایک بڑے بحران میں مبتلا ہوسکتا ہے۔ مولانا سمیع الحق نے حکومت اور اپوزیشن کے تمام جماعتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ خواتین کے حقوق کے بارہ میں باہمی مشورہ سے فوری طور پر ایک متفقہ بل پارلیمنٹ سے پاس کرائیں جس میں غیر جانبدار علماء ٹیم کی مجوزہ تجاویز شامل کی جائیں تاکہ عورت کو معاشرہ اور رسم ورواج کے ظلم وستم سے نجات دلایا جاسکے' خواتین کی ہر سطح پر حق تلفی ہورہی ہے' خواتین کو مختلف طریقوں سے وراثت سے محروم رکھا جاتا ہے' اس کا سدِ باب ضروری ہے جبری نکاح کو قابل تعزیر جرم قرار دیا جائے' بیک وقت تین طلاقیں دینے کے راستے بند کرنے چاہئیں۔ جبری وٹہ سٹہ' ونی' سوترہ' کاروکاری اور غیرت کے نام پر قتل' قرآن سے نکاح عورتوں کی خرید وفروخت پر سخت ترین سزائیں مقرر کرنی چاہئیں۔ عورت کے نان ونفقہ اور سکونت دلانے میں بے حد زیادتی ہوتی ہے۔ کئی وڈیرے چوہدری' نواب' خان اور جاگیردار شادیاں رچا کر انہیں گھر کے ایک کھڈے میں پھینک دیتے ہیں اور دوسری شادی کرنے کے بعد پہلی بیوی کو زمانہ کے ظلم وستم پر چھوڑ دیتے ہیں۔ اسلام نے ان تمام تر برائیوں کا مکمل انسداد کیا ہے اب موقع آیا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن تحفظ حقوق نسواں کے لئے ایک ایسا بل متفقہ طور پر لائیں جس میں مظلوم خواتین ان مظالم سے نجات حاصل کرسکیں۔

جمعیت علماء اسلام کے سربراہ سینیٹر مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ پوپ کے اسلام اور پیغمبر اسلام کے بارہ میں خیالات اس کے اسلام سے دیرینہ کینہ پروری کی غماز ہیں۔ اس نے جان بوجھ کر صدر بش کے مسلمانوں کے خلاف جنگ کو صلیبی تقدس کا جامہ پہنانے کی کوشش کی ہے۔ ان سب کی نظریں پاکستان میں امتناع توہین رسالت قوانین کی منسوخی پر لگی ہوئی ہیں۔ کیتھولک چرچ نے اپنی روایات کو توڑ کر مغربی سیاست میں کودنے سے ویٹی کن کے تقدس کو مجروح کردیا ہے' اب مسلمانوں کو ہر قسم کی جوابی کارروائی سے کوئی نہیں روک سکتا۔ اور جب تک پوپ بینی ڈکٹ کو اس منصب سے معزول نہیں کیا جاتا مسلمان احتجاج کو جاری رکھیں۔